بسم اللہ الرحمن الرحیم

موم بتی ساتھ رکھ کر نماز پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سوال عرض کرنا تھا کہ اندھیرے کی وجہ سے Candle (موم بتی) کو جائے نماز کے برابر میں رکھ کر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب

جائے نماز کے برابر میں موم بتی رکھ کر نماز پڑھنا جائز ہے، بلکہ اگر یہ سامنے ہو تب بھی کوئی کراہت نہیں کہ موم بتی، چراغ وغیرہ کی عبادت نہیں ہوتی، کیونکہ مجوسی دہکتی ہوئی آگ کی عبادت کرتے ہیں، لہذا اس میں مجوسیوں سے مشابہت نہیں۔

فتاوی قاضی خان میں ہے

"یکرہ ان یصلی وبین یدیہ تنور او کانون فیہ نار موقدۃ لانہ یشبہ عبادۃ النار وان کان بین یدیہ سراج او قندیل لا یکرہ لان لا یشبہ عبادۃ النار۔"

ترجمہ: اس طرح نماز پڑھنا مکروہ ہے کہ سامنے تنور، یا چولہا ہو، جس میں آگ بھڑک رہی ہو، اس لئے کہ یہ عمل آگ کی عبادت کے مشابہ ہے، اور اگر سامنے چراغ یا لیمپ ہو تو مکروہ نہیں، اسلئے کہ یہ آگ کی عبادت کے مشابہ نہیں۔ (فتاوی قاضی خان، ج 1، ص 112، مطبوعہ: کراچی)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "شمع یا چراغ یا قندیل یا لیمپ یا لالٹین یا فانوس نماز میں سامنے ہو، تو کراہت نہیں کہ ان کی عبادت نہیں ہوتی اور بھڑکتی آگ اور دہکتے انگاروں کا تنور یا بھٹی یا چولہا یا انگیٹھی سامنے ہوں، تو مکروہ کہ مجوس ان کو پوجتے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 619، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4809

تاریخ اجراء: 15 رمضان المبارک 1447ھ/05 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net